Awaz-e-Niswan آوازِنسواں

چارٹر آف ڈیمانڈ

آوازنسواں (آن) غیر منافع، غیر سیاسی اور رکنیت پر مبنی نیٹ ورک ہے-آن کا کسی سیاسی جماعت یا ادارے سے کوئی تعلق نہیں بلکہ اس کا مقصد بغیر کسی سیاسی، سماجی اور علاقائی تفریق کے خواتین رائے دہندگان کے مسائل کی نمائندگی کرنا ہے-آن نے شہری اور دیہی علاقوں کی خواتین کو سیاسی شعور دیا اور اس قدر متحرک کیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں آن حلقوں کا قیام عمل میں لا سکیں-ان خواتین نے نہ صرف اپنے علاقے کے مسائل کو سمجھا بلکہ ان کی نشاندہی کر کے اپنے علاقے کے قونصلر، ناظم اور ایم پی اے کی توجہ ان مسائل کی طرف مبذول کروائی-

خواتین ووٹرز نے مندرجہ ذیل مطالبات کی نشاندہی کی ہے اور امید رکھتی ہیں کہ ہمارے منتخب قومی، صوبائی اور بلدیاتی نمائندے اگلے پانچ سالوں میں ان مسائل پر توجہ دیں گے اور انہیں حل کرنے کی کوشش کریں گے-

1) خواتین کی سیاسی نمائندگی اور شمولیت

- جو خواتین جنرل الیکشن میں حصہ لیتی ہیں انکو پارٹی فنڈ سے وسائل دیے جائیں اور ان کے تحفظ کے لئے اقدامات کیے جائیں-
- مخصوص نشستوں پر کھڑی ہونے والی خواتین کے لیے صاف اور شفاف میرٹ کی بنیاد پر نامزدگی کو یقینی بنایا جائے-
- اسمبلیوں میں موجود خواتین نمائندوں تک عام خواتین کی رسائی ممکن بنائی جائے تاکہ وہ اپنے مسائل ان تک پہنچا سکیں-
- لوکل گورنمنٹ میں خواتین کو ۳۳ فیصد نمائندگی اور اختیارات دیے جائیں-

2) عورتوں کے خلاف تشدد سے نجات

- ہر ڈسٹرکٹ میں محفوظ اور فعال دارالامان کی تشکیل عمل میں لائی جائے-ان دارالامان کو چلانے کی ذمہ داری گورنمنٹ آفیسرز اور سول سوسائٹی کے نمائندگان کو دی جائے-
- تشدد سے متاثرہ خواتین کو تحفظ فراہم کیا جائے-
- گلگت میں عورتوں کے خلاف تشدد، انہیں ہراساں کرنے اور خودکشی کے واقعات کا نوٹس لیا جائے اور ان واقعات کے تدارک کے لئے پالیسی لیول پر اقدامات کیے جائیں-

Email: awazniswan@gmail.com
Website: www.aan.org.pk

- محفوظ پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جائے جس میں عورتوں کے لئے مخصوص نشستیں ہوں-

3) قانون اور اس کا نفاذ

- خواتین، بچوں اور اقلیتوں کو تشدد خصوصاً گھریلو تشدد سے محفوظ رکھنے کے لئے قانون سازی کی ضرورت ہے-خواتین کے لئے وراثت، جبری اور کم عمری کی شادی، گھریلو تشدد اور غیرت کے نام پر قتل کے حوالے سے موجودہ قانون پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے-
- سائبر کرائم بل (Cyber Crime Bill) کے بارے میں خواتین کو معلومات فراہم کی جائیں-
- پولیس تھانوں میں خواتین افسران کی تقرری کی جائے اور خواتین کے لئے علیحدہ شکایتی سیل بنائے جائیں-
- عورتوں کے خلاف تشدد کے مرتکب افراد کو سخت سے سخت سزا دی جائے-

4) تعلیم

- دیہی علاقوں میں بچیوں کے لئے مڈل، سیکنڈری اور ہائی سکولوں کا قیام عمل میں لایا جائے-
- تعلیمی اداروں میں خواتین اساتذہ کی تقرری کو یقینی بنایا جائے-
- عورتوں کو معیاری ٹیکنکل اور ووکیشنل ٹریننگ مہیا کی جائے-

5) صحت

- سرکاری ہسپتالوں میں صحت وصفائی کا معیار بہتر کیا جائے، ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، ہسپتال کو جدید طبی آلات مہیا کیے جائیں جن میں الٹرا ساؤنڈ، ایکسرے اور ایم آر آئی مشینیں شامل ہیں-
- ہسپتالوں میں تجربہ کار پیرامیڈیکل اسٹاف تعینات کیا جائے اور انکی حاضری کو یقینی بنایا جائے-دیہی علاقوں میں لیڈی ڈاکٹرز تعینات کی جائیں اور زچہ وبچہ سینٹر کا قیام عمل میں لایا جائے-
- پینے کا صاف پانی فراہم کیا جائے-
- بلوچستان میں کینسر ہسپتال تعمیر کیا جائے-

Email: awazniswan@gmail.com
Website: www.aan.org.pk

Awaz-e-Niswan آوازِنسواں

6) **معاشی مواقع**

- خواتین مزدوروں کی مزدوری اور مُعاوضہ سے متعلق قانون سازی بینالاقوامی مزدور مسودوں کو مدنظر رکھ کر کی جائے۔
- چیمبر آف کامرس کو خواتین ہوم بیسڈ ورکرز کے ساتھ ملایا جائے تاکہ وہ اپنے کاروبار کو فروغ دے سکیں۔

7) **کمیشن برائے حقوق خواتین**

- اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ قومی وصوبائی کمیشن برائے حقوق خواتین سیاسی مداخلت سے پاک ہوں۔
- کمیشن میں تمام تقرریاں تجربہ، قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں۔
- بلوچستان میں بھی دوسرے صوبوں کی طرز پر کمیشن برائے حقوق خواتین بنایا جائے۔

8) **شدت پسندی**

- بڑھتی ہوئی شدت پسندی کے خاتمے کے لئے انتہائی سخت اقدامات کیے جائیں تاکہ شدت پسندی کے خاتمے کو ممکن بنایا جاسکے۔

9) **انٹرنیٹ**

- ہر جگہ انٹرنیٹ کی سہولت کو یقینی بنایا جائے اور طالبات کے لئے انٹرنیٹ کی سہولت سے آراستہ پبلک لائبریری کا قیام عمل میں لایا جائے جہاں طالبات اور خواتین محفوظ اور آزاد ماحول میں اپنا کام کر سکیں۔

10) **تفریح کے مواقع**

- عورتوں اور بچوں کے لئے تفریح گاہیں قائم کی جائیں ۔ گلگت میں سیاحت کے فروغ کے لئے قانون سازی کی جائے۔